کامِل مؤمن کون؟

27-June-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

27جون،2024ء(اسلامی تاریخ،20ذوالحج،1445ء)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

کامِل مؤمن کون؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....ایمان والا ہونے کی برکتیں

✿....اُمَّتِ مصطفٰے خَیرُ الْاُمَم (سب سے افضل امت) ہے

✿....کامل مؤمن کے چند پیارے پیارے اخلاق

✿....امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خوفِ خدا

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام 10، 10 بار دُرُود شریف پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔(1)

کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ | مرے حضور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہو گا(2)

وضاحت: قیامت کے دن جب لوگ انبیائے کرام علیہم السّلام کی خِدمت میں شَفاعت کا سوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی یہ فرمائیں گے: اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ یعنی میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ! لیکن جب لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوں گے تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا، اَنَا لَھَا اس کام (یعنی شفاعت) کیلئے میں ہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(3)

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، جلد: 10، صفحہ: 120، حدیث: 17022۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 54۔

3 ...بخاری، کِتَابُ بدءِ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب ایک غیر مسلم نے کلمہ پڑھا

عبدُ الواحِد بن زید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں سمندری سَفَر پر تھا، اَچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، اُن ہواؤں نے ہمیں ایک سُنسان جزیرے کی طرف دَھکیل دیا، جب ہم اس جزیرے پر اُترے تو دیکھا؛ وہاں ایک شخص ہے جو غیرُ اللہ کی عِبادت میں مَصرُوف ہے، ہم نے کہا: ہم تو ایسے مُشرِک کو اپنے ساتھ سُوار نہیں کریں گے۔ وہ مُشرِک بولا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ پاک کی۔ بولا: اللہ کون ہے؟ ہم نے کہا: وہی جس کا عرش آسمانوں سے اُوپَر اور حکومت زمین پر (بھی) ہے۔ مُشرِک نے پوچھا: تمہیں اس کا عِلْم کیسے ہوا؟ ہم نے کہا: اللہ پاک نے اپنے ایک رَسول بھیجے، انہوں نے معجزات دِکھائے، ان ہی رسولِ مَقْبُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک کی خَبر دی۔ مُشرِک بولا: پھر تمہارے اُن رَسول کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: جب اُنہوں نے اللہ پاک کا پیغام پُورا پُورا ہم تک پہنچا دیا تو رَبِّ کریم نے انہیں اپنے پاس بُلا لیا۔ مُشرِک بولا: کیا ان کی کوئی نشانی تمہارے پاس ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! اللہ پاک کی کتاب ہے۔ بولا: لاؤ! مجھے دِکھاؤ!

اب ہم نے اسے قرآنِ کریم دِکھایا۔ اس نے دیکھ بھال کر کہا: مجھے تو یہ پڑھنا نہیں

آتا۔ چنانچہ ہم نے اسے پڑھ کر سُنایا۔

اللہ! اللہ! قرآنِ کریم کی کیا نِرالی شان ہے، ہم نے جُوں ہی تِلاوت کی، قرآنِ مجید کے مُقدّس الفاظ تاثِیر کا تِیر بن کر اس کے دِل پر لگے، اب وہ تِلاوت سُنتا جارہا تھا، روتا جارہا تھا، آخِر بولا: **یہ جس ہستی کا کلام ہے، حق بنتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔ یہ کہہ کر اُس مُشرِک نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔**

اب ہم نے اسے اپنے ساتھ بحری جہاز میں سُوار کر لیا۔ راستے میں ہم نے اُسے قرآنِ کریم کی ایک سُورت بھی سکھا دِی۔ جب رات ہوئی تو ہم سب اپنے بستروں کی طرف بڑھ گئے، وہ نَو مُسلِم بولا: اے قوم! وہ خُدا جس کی پہچان تم نے مجھے کروائی، کیا وہ سوتا بھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، وہ حَیٌّ و قَیُّوم ہے، اسے نہ نیند آتی ہے، نہ اُونگھ آتی ہے۔ یہ سُن کر اس نَو مُسلِم نے کہا: یہ بے اَدَبی ہے کہ بندہ اپنے مالِک کے سامنے سویا رہے۔ یہ کہہ کر وہ کھڑا ہو گیا، ساری رات کھڑا رَوتا رہا، رَوتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

عبدُ الواحِد بن زید فرماتے ہیں: جب ہم عِبَادان (نامی شہر) میں پہنچے تو ہم دوستوں نے مِل کر کچھ رقم جمع کی اور اس نَو مُسلِم کو دی۔ رقم دیکھ کر وہ بولا: یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: ہم تمہاری مدد کر رہے ہیں۔ وہ بے نیازی سے بولا: سُبْحٰنَ اللہ! تم نے مجھے وہ راستہ دِکھایا، جو خود بھی نہیں جانتے۔ بھلا جب میں جزیرے پر تھا، غیرُ اللہ کی عِبادت کرتا تھا، اللہ پاک نے اس وقت مجھے بُھوکا نہیں رکھا تو اب کیسے ضائع فرمادے گا؟ یہ کہہ کر وہ ہم سے جُدا ہو گیا۔

کافِی عرصے کے بعد مجھے خبر مِلی کہ وہ نَو مُسلِم نَزع کی کیفیت میں ہے، میں جلدی سے اُس کے پاس پہنچا۔ سلام کیا۔ پوچھا: کیا کوئی حاجت ہے؟ **بولا: وہ رَبِّ کائنات جسے میں**

پہنچانتا بھی نہیں تھا، اس نے تمہیں جزیرے پر بھیج کر میری حاجت پُوری فرما دی تھی، اب کوئی حاجت نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے کچھ ہی دیر بعد اس نَو مُسلِم کی رُوح پرواز کر گئی اور وہ رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو گیا۔

اب میں نے اس کی تجہیز و تکفین وغیرہ کی، جَنازہ پڑھا اور دَفن کر دیا۔ رات کو میں نے خواب دیکھا کہ ایک خوبصُورت گنبد ہے، اس کے نیچے پیارا سا تخت بچھا ہوا ہے، تخت پر ایک انتہائی خوبصُورت حُور بیٹھی ہے اور وہ نَو مُسلِم بہت ہی اچھی حالت میں حُور کے قریب بیٹھا ہے، حُور اسے بار بار کہہ رہی ہے: [1]

سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ (پارہ:13، الرعد:24)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا تو آخرت کا اچھا انجام کیا ہی خوب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! رَبِّ رحمٰن جس پر رَحم فرمائے، اس کے وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں۔ ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں، اَہْلِ ایمان ہیں، آیئے! اللہ پاک اور اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شکریہ ادا کرتے ہیں:

دولتِ ایماں عطا کی، اپنے دامَن میں لیا | کفر سے ہم بینواؤں کو بچایا شکریہ
شیطاں ہر گھڑی ایماں کی ہے گھات میں | تم نے تھاما، جب کبھی میں ڈگمگایا شکریہ
مُنہ لگاتا تھا کہاں دُنیا میں کوئی بھی مجھے | ایسے ناکارہ نکمّے کو نبھایا شکریہ

1 ...نزہۃ المجالس، باب فضل الصلوات لیلا ونہارا ومتعلقاتھا، جز:1، صفحہ:144۔

خاتمہ بالخیر ہو میرا مدینے میں اگر | بال بال اُٹھے پُکار اپنا، خُدایا...!! شکریہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیمان والا ہونے کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک نے مَحض اپنے کَرَم سے ہمیں اِیمان کی دولت سے نوازا ہے، یقیناً یہ بہت بڑی بلکہ سب سے بڑی عِنایت ہے۔ ساری فضیلتوں، ساری عِنایتوں، ساری نعمتوں کی اَصْل ہی ایمان ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، تب بندہ اللہ پاک کی خاص رحمتوں کا حقدار ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، بندہ کامیاب ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، بندہ جنّت کا حقدار بن جاتا ہے، اللہ پاک ایمان والوں پر خاص کرم فرماتا ہے ❁ ایمان والے کو پاکیزہ زندگی عطا کی جاتی ہے ❁ ایمان والے کی نیکیاں قُبُول کی جاتی ہیں ❁ ایمان والے کے گُناہ مُعاف کئے جاتے ہیں ❁ ایمان والے کی قبر جنّت کا باغ بنتی ہے ❁ ایمان والے کو رَاحت و سُکون نصیب ہوتا ہے ❁ اور ایمان والا ہی ہے جس کے لئے آخرت کی تمام نعمتیں تیار کی گئی ہیں ❁ بے ایمان، غیر مُسْلِم لوگ تو رَبّ کے نافرمان ہیں ❁ اس کی رَحمت سے دُور ❁ اس کے غضب کے حقدار اور ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہنے کے لائق ہیں ❁ بلکہ سچّی بات تو یہ ہے کہ جو بے ایمان ہے، غیر مُسْلِم ہے وہ حقیقت میں انسان کہلانے کا بھی حقدار نہیں ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ (پارہ:9، الاعراف:179)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے

الحمد للہ! اللہ پاک نے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبّ کریم ہمیں اس

پر اِستقامت نصیب فرمائے، مَرتے دَم تک مسلمان رہنا، حالتِ ایمان ہی میں قبر میں اُترنا اور روزِ قیامت اُٹھنا نصیب فرمائے۔

مَحبّت میں اپنی گُما یاالٰہی | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کَرم ہو کَرم یاخدا! یاالٰہی!
مسلماں ہے عطّاؔر تیری عطا سے | ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی![1]

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کامِل مؤمن کی نشانیاں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں اِیْمان کی دولت نَصیب ہوئی، یہ کَرم تو ہوگیا، یہ ایمان کی دولت ملنے کے بعد بھی ہماری ایک ذِمَّہ داری ہے اور یہ ذِمَّہ داری بھی اللہ پاک ہی نے لگائی ہے، جی ہاں! قرآنِ کریم میں حکم ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

یہاں دیکھئے! خِطاب ایمان والوں کو ہے اور حُکم دِیا جارہا ہے: ایمان رکھو! وہ پہلے سے ایمان والے ہیں، پِھر اب ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ عُلَمائے تفسیر اس کی وضاحت فرماتے ہیں: اِزْدَادُوْا فِی الْاِیْمَانِ یعنی معنیٰ یہ ہے کہ اے ایمان والو! اپنے ایمان کو مزید مضبوط کرو![2] ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس پر اِستقامت کے ساتھ قائِم بھی رہو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس کے تقاضوں پر بھی عمل کرو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان کے شعبے بہت

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
2 ...روح المعانی، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔

سارے ہیں، ان شعبوں کو بھی اختیار کرو! ❁ کلمہ توپڑھ لیا، اب ایمان میں مزید سے مزید ترقی کرتے چلے جاؤ! ❁ کلمہ توپڑھ لیا، اب اپنے ایمان کے کمال کی فِکْر میں لگ جاؤ!

یہ شہادت گہِ اُلفت میں قدم رکھنا ہے | لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

وضاحت: یعنی دائرۂ اِسْلام اللہ ورسول کی محبّت میں تَن، مَن، دَھن کی بازی لگا دینے کی جگہ ہے، یہ وہ میدان ہے جہاں پہنچ کر سب کچھ رَبّ کے نام پر قُربان کرنا ہوتا ہے، لوگ اِسے آسان سمجھتے ہیں۔

بُلند درجات کمالِ ایمان سے ملتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! جس نے کلمہ پڑھ لیا، سچّے دِل سے پڑھا، اب اگر وہ مَرتے دَم تک اس پر قائِم رہتا ہے، حالتِ ایمان ہی میں قبر میں اُترتا ہے، وہ جنّت کا حقدار تو ہے مگر فضیلت اس میں ہے کہ بندہ اس کلمے کے تقاضوں کو بھی نبھائے، جنّت ایمان کے ذریعے ملتی ہے مگر دَرَجات کی بلندی ایمان کے کمال اور اس کے تقاضوں پر عَمَل کرکے نصیب ہوتے ہیں۔

کامل مومن بننے کی کوشش کیجیے!

ہم اگر غور کریں تو ہم میں سے زیادہ تَر صِرْف اس لئے مسلمان ہیں کیونکہ مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے تھے، یہ بھی اللہ پاک کی بہت بڑی عنایت ہے، اس نے مسلمان گھرانے میں پیدا فرمادیا، بچپن ہی سے کلمہ نصیب ہوگیا۔ غیر مُسْلِم گھرانے میں پیدا ہوتے تو نہ جانے کہاں ذلیل وخوار ہوتے۔ یہ اُس کا کرم ہے۔

مگر سوچنے کی بات ہے، مثال کے طَور پر ایک آدمی ہے، اسے اپنے والِد کی وِراثت

سے ایک کروڑ روپیہ ملا، کیا سمجھتے ہیں؟ وہ اس کروڑ روپے کو تجوری میں رکھ کر آرام سے بیٹھ جائے گا؟ نہیں...!! اُس سے کاروبار کرے گا، اس ایک کروڑ کو دو، تین، چار کروڑ بنانے کی کوشش کرے گا۔ اب غور فرمایئے! ایمان ہمیں وِراثت میں مِلا ہے، کلمہ ہم نے ماں کی گود میں پڑھ لیا تھا اور یہ ایمان ایک کروڑ نہیں بلکہ دُنیا کی ساری دولت سے بڑھ کر دولت ہے مگر ہماری حالت دیکھئے! یہ دولت وِراثت میں مِل گئی تھی، بس ہم اسی پر مطمئن ہیں، اس میں ترقی کی فِکْر ہی نہیں ہے، اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جانے، ایمان کے درجات میں آگے سے آگے بڑھتے جانے کی ہم کوئی فِکْر ہی نہیں کرتے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، یہ بھی ہماری ذِمّہ داری ہے، رَبِّ کریم نے فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

یعنی اے ایمان والو! اپنے ایمان کی فِکْر کرو! اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جاؤ! اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! کامِل مؤمن کی نشانیاں سُنتے ہیں، پھر انہیں اپنانے کی بھی نیّت کرتے ہیں:

(1): کامِل مؤمن فضولیات سے بچتا ہے

کامِل مؤمن کی ایک بنیادی نشانی یہ ہوتی ہے کہ وہ **فضول کاموں** سے بچتا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ (پارہ:18، اَلْمُؤْمِنُوْن:3)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

یعنی کامیاب مؤمن وہ ہوتا ہے جو ہر فضول اور باطِل چیز سے دُور رہتا ہے۔

ہم اور فضولیات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کامِل مؤمن کی نشانی ہے، کامِل مؤمن وقت کا قدردان ہوتا ہے، اپنے قیمتی وقت کو فضول کاموں میں نہیں گنواتا۔ کیونکہ جو ایمان والا ہے وہ جانتا ہے کہ ❁ مجھے یہ زندگی فضول میں نہیں دی گئی ❁ مجھے مرنا ہے ❁ روزِ قیامت اُٹھنا ہے ❁ رَبّ کے حُضُور حاضِر ہونا ہے ❁ اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے ❁ چونکہ وہ رَبّ کے حُضُور حاضِری سے ڈرتا ہے ❁ چونکہ وہ قیامت کے حساب کی فِکْر کرتا ہے ❁ چونکہ وہ اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے کا ذِمَّہ دار ہے، لہٰذا وہ اپنا وقت فضولیات میں نہیں گزارتا، اپنے وقت کی قدر کرتا ہے۔

مگر افسوس! آج ہم مسلمان کی حالت بہت نازُک ہے، فضولیات کی انتہائی کثرت ہے، جسے دیکھو اپنا وقت برباد کرنے میں لگا ہوا ہے ❁ کبھی سالگرہ کے نام پر ❁ کبھی نیو ائیر نائٹ کے نام پر ❁ کبھی اَیْنِی وَرْسَرِی (*AnnieVersary*) کے نام پر ❁ کبھی پکنک کے نام پر گُناہوں بھرے فنکشنز رکھے جاتے ہیں، کئی کئی گھنٹے فضولیات نہیں بلکہ گُناہوں کی نذر کر دیئے جاتے ہیں ❁ یقیناً سالگرہ کرنا کوئی گُناہ کا کام نہیں ہے مگر ہمارے ہاں اس کا جو انداز اپنا لیا گیا ہے، یہ فضولیات بلکہ گُناہوں والا ہے ❁ آہ! آج مسلمانوں کا مقصدِ حیات صِرْف کھاؤ، پیو اور جان بناؤ ہی بن کر رہ گیا ہے ❁ دوستوں کی بیٹھکیں ہیں ❁ ہوٹلنگ کی کثرت ہے ❁ کئی کئی گھنٹے بلکہ راتوں کی راتیں خوش گپیوں کی نذر کر دی جاتی ہے ❁ پھر رہی سہی کسر موبائل اور سوشل میڈیا نے نکال دی ہے ❁ ایک وقت تھا، جب نادان بچے والدین سے چُھپ

چُھپ کر ویڈیو گیمز کھیلتے تھے ❁ گھر پر تو اس کے اسباب ہی نہیں تھے، بچے باہَر دُکانوں پر جاتے تھے اور اس میں بھی ڈر ہوتا تھا کہ کہیں اَبُّو دیکھ نہ لیں، کوئی عزیز دیکھ کر میری شکایت ہی نہ لگا دے ❁ اب یہ حالت ہے کہ والدین خُود بچوں کو ویڈیو گیمز کا سامان لا کر دیتے ہیں ❁ بلکہ اب تو خود بھی کھیلتے ہیں ❁ عجیب و غریب قسم کی اَخلاق بگاڑنے والی گیمز آچکی ہیں ❁ کیا بچے، کیا جوان، اَوْلاد، والدین سب لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک، یوٹیوب پر پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، ریلز، شورٹس دیکھ رہے ہیں ❁ فضول سکرولنگ کرتے رہتے ہیں، کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات کی نذر ہو جاتے ہیں ❁ راتیں گزر جاتی ہیں ❁ نیند پُوری نہیں ہوتی ❁ طبیعت خراب ہوتی ہے ❁ کرنے کے کام اَدھورے رہ جاتے ہیں۔ آہ! افسوس!

زمانے کے انداز بدلے گئے
نیا راگ ہے، ساز بدلے گئے
حقیقت خُرافات میں کھو گئی
یہ اُمّت رِوایات میں کھو گئی
بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں خاک کا ڈھیر ہے

وضاحت: زمانے کا انداز ہی بدل گیا، اب تو بولیاں ہی بدل گئیں، نئے نئے طَور طریقے اپنائے جا رہے ہیں، آہ! افسوس! حقیقت کی جگہ خُرافات نے لے لی ہے، آہ! یہ اُمّت اپنی اَصْل روایات کو بُھول بیٹھی ہے، ہاں! ہاں! عشق کی آگ بجھ گئی، اندھیرا چھا گیا، مسلمان جو قُوّتِ عشق سے بلند و بالا تھے، خاک کا ڈھیر بن کر رہ گئے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یقین مانیئے! فضولیات میں پڑنا، وقت برباد کرنا مسلمان کی شان کے خِلاف ہے۔ ایک سچّے مسلمان کی زندگی میں **فَراغت** نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، ہمارے ہاں

کہتے ہیں نا کہ فارِغ تھا تو دِل بہلانے کے لئے یہ کرنے لگا، یونہی ٹائم پاس کر رہا ہوں وغیرہ۔ یہ ایمان والوں کا انداز نہیں ہے، ایک مسلمان کبھی فارِغ ہو ہی نہیں سکتا، حضرت قاضی شُرَیح رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے 2 اَفراد کو فضول کام کرتے ہوئے دیکھا، فرمایا: اَلْفَارِغُ مَا اُمِرَ بِھٰذَا یعنی فارغ شخص کو اس کام کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ پاک فرماتا ہے:(1)

فَاِذَافَرَغۡتَ فَا ۝ (پارہ:30،اَلَم نَشۡرَح:7)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تو جب تم فارغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

یعنی اپنے فارغ وقت کو عبادت میں صرف کر! مطلب یہ کہ جب ایک عبادت سے فارغ ہو دوسری شروع کر اور کسی وقت عبادت سے خالی نہ رہ کہ مقصودِ اصلی، عالَم کے پیدا کرنے سے یہی ہے۔(2)

زندگی آمد برائے بندگی | زندگی بے بندگی شرمندگی

وضاحت: زندگی عبادت کے لئے ہے، یہ نہ ہو تو زندگی زندگی نہیں بلکہ شرمندگی ہو جاتی ہے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سونے کا وقت نہیں ملتا

ایک مرتبہ حضرت معاویہ بن خَدِیج رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اس وقت مسجد میں لیٹے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر حضرت معاویہ بن خَدِیج رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے

1 ...تفسیرِ کبیر، پارہ:30، الم نشرح، زیرِ آیت:7، جلد:11، صفحہ:209۔
2 ...انوارِ جمال مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:323 بتصرف۔

کہا کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین سو رہے ہیں...!!

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ سُنا تو فوراً اُٹھ گئے، فرمایا: معاوِیہ تم نے ابھی کیا کہا؟ عرض کیا: میں نے کہا: اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین سو رہے ہیں۔ فرمایا: مُعَاوِیَہ! میں دِن کو سو جاؤں تو رِعایا کو برباد کر دُوں گا۔ رات کو سو جاؤں تو اپنے آپ کو برباد کر لُوں گا (یعنی اللہ پاک کی عبادت سے محروم رہ جاؤں گا)۔ جب یہ صُورت ہے تو بھلا میں کیسے سو سکتا ہوں؟ (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! یہ اَہْلِ ایمان تھے...!! یہ کامِل ایمان والے تھے، اِنہیں سونے کا وقت نہیں ملتا تھا، اور ہم...!! ہماری حالت یہ ہے کہ

دِن لَہو میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی، خوفِ خُدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں (2)

وضاحت: یعنی دِن فضولیات میں گزر جاتا ہے، رات کو غفلت کی نیند سو جاتے ہیں، نہ شرمِ نبی، نہ خوفِ خُدا، کچھ بھی نہیں ہے۔

لگا تکیہ گُناہوں کا پڑا دِن رات سوتا ہوں
مجھے اب خوابِ غفلت سے، جگا دو یارسولَ اللہ!

اللہ پاک ہمارے حَال پر رَحم فرمائے۔ اپنے وقت کی قدر کرنا سیکھ لیں ❁ اپنا جدول بنائیں ❁ ایک ایک منٹ کا حساب رکھیں ❁ کچھ وقت حلال کمانے کھانے کا ہو ❁ کچھ اَہْلِ خانہ کے لئے ہو ❁ کچھ وقت عِبَادات کے لئے ہو، یُوں تقسیم کاری کر کے اپنا جدول بنائیں، پھر اِستقامت کے ساتھ اُس پر عَمَل بھی کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب

1...الزہد لابن حنبل، زہد عمر بن الخطاب، صفحہ:162، رقم:646 ملخصاً بتصرف۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:111۔

فرمائے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **انمول ہیرے**۔ اسے پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وقت کی قَدر کا ذہن بنے گا۔ اس رسالے میں جدول بنانے کا طریقہ بھی لکھا ہوا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نمازوں کی حفاظت کرنے والا

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی دوسری نشانی ہے کہ وہ نمازوں کی حِفاظت کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ (پارہ:18 اَلْمُؤْمِنُوْن:9)	**تَرْجَمۂ کَنْزُ الْعِرْفَان:** اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اللہُ اکبر! یہ بھی کامِل مؤمن کا ایک اَہَم وَصف ہے، جو کامِل ایمان والا ہے ❁ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتا ہے ❁ نمازیں قضا نہیں کرتا ❁ نمازوں کے اَوْقات کا خیال رکھتا ہے ❁ نماز اچھے انداز سے پڑھتا ہے ❁ خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

مگر افسوس! آج کل اس مُعاملے میں بھی حالات بہت نازُک ہیں۔ نمازیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ حالانکہ نماز انتہائی اَہَم تَرِین عِبَادت ہے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمان ہے: **جو نماز کی حفاظت نہیں کرتا، اس کا دِین میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔**[1] کاش! ہمیں نمازوں کی فِکْر نصیب ہو جائے۔

آپ قرآنِ کریم پڑھیئے! پانچویں سپارے میں **نمازِ خوف** کا بیان ہے، **نمازِ خوف** کیا

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الطہارت، باب الجرح لا یرقا، جلد:1، صفحہ:116، حدیث:579۔

ہوتی ہے؟ جنگ کی حالت میں پڑھی جانے والی نماز...!! ایک مرتبہ غیر مُسْلِموں نے سازش کی تھی کہ مسلمانوں کو نماز بہت عزیز ہے، جب یہ نماز پڑھتے ہوں گے تو ہم ان پر حملہ کر دیں گے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **نمازِ خَوف** کا حکم دیا کہ عین لڑائی میں جب نماز کا وقت ہو جائے تو تب یُوں کریں کہ آدھے صحابہ نماز میں شریک ہوں، آدھے حفاظت کریں، پھر باقی آدھے نمازِ باجماعت میں شامِل ہوں اور پہلے والے حفاظت کریں۔ غرض نمازِ خوف کا ایک پُورا طریقہ ہے، جو کتابوں میں لکھا ہے۔

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آج ہم معمولی کاموں کی وجہ سے نماز قضا کر دیتے ہیں، جماعت گزار دیتے ہیں جبکہ نماز اتنی اہم ہے کہ عین حالتِ جنگ میں جب غیر مُسْلِم حملے کی پلاننگ کر چکے تھے، اس وقت بھی نماز قضا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز | قبلہ رُو ہو کے زمیں بوس ہوئی قومِ حجاز
ایک ہی صَف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز | نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز [1]

اللہ پاک توفیق بخشے، ہمیں نماز کی فِکْر نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(3): مؤمن بااَخْلاق ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی تیسری اور اَہَم ترین نشانی اچھے اَخْلاق ہیں۔

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَکْمَلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا یعنی اَہْلِ ایمان میں زیادہ کامِل ایمان والا وہ ہے، جس

---

1 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگِ دار، صفحہ: 193۔

کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔[1]

معلوم ہوا جس کے اَخلاق جتنے زیادہ اچھے ہوں، اس کا ایمان اتنا ہی مضبوط اور کامِل ہوتا ہے۔ افسوس! اس معاملے میں تو آج مسلمان بہت ہی پیچھے ہیں۔ اَخلاقیات کا سبق اَصل میں اسلام نے دیا مگر ہم نے اَخلاق چھوڑ دیئے! غیر قوموں نے ہمارے والے ہی اَخلاق اپنا لئے۔ اب حالات یہاں تک پہنچے ہیں کہ ہم اپنے ہی اَخلاق غیر قوموں سے سیکھتے ہیں، اُن سے کلاسیں لیتے ہیں، غیر قوموں کے اَخلاق کی تعریف کرتے ہیں اور یہ بُھول گئے کہ اَصل میں یہ ہمارا ہی وِرثہ تھا، ہم نے نہیں اپنایا، دوسروں نے اپنا لیا، پھر جنہوں نے اپنایا، وہ دُنیا میں ترقی کر گئے۔ ہم پیچھے رہ گئے۔

عدل ہے فاطِرِ ہستی کا اَزل کا دَستُور	مُسلِم آئیں ہوا کافِر تو مِلے حُور و قُصُور
کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعارِ اَغیار	ہو گئی کس کی نگہ طرزِ سلف سے بیزار
	کچھ بھی پیغامِ مُحَمَّد کا تمہیں پاس نہیں[2]

وضاحت: عدل و انصاف قُدرت کا قانُون ہے، جب غیر مسلموں نے مسلمانوں والے طور طریقے، اَخلاق اپنا لئے تو انہیں حُور و قُصُور یعنی دنیا میں ترقی مل گئی۔ آہ! مسلمانوں کی آنکھوں میں غیروں کے طریقے سما گئے، یہ اپنے اَسلاف اور بزرگوں کے انداز سے بیزار ہو گئے، دِلوں میں سوز نہ رہا، رُوح میں احساس نہ رہا، ہاں! ہاں! تعلیماتِ اسلام کا کچھ بھی پاس و اَدَب نہ رہا تو مسلمان تنزلی کے گہرے گڑھے میں گِر گئے۔

---

1 ...مسند امام احمد، مسند عائشہ، جلد:10، صفحہ:189، حدیث:25414۔

2 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگِ دار، صفحہ:230، 231 ملتقطاً۔

اُمَّتِ مسلمہ خیرُ الاُمَم ہے

حضرت علّامہ مفتی عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے لئے زِندگی کا پہلا مقصد خَیْرُ الْاُمَمْ یعنی بہترین اُمّت ہونا ہے۔ جس طرح ❁ گلاب کے لئے خوشبو ❁ موتی کے لئے چمک ❁ اور سورج کے لئے روشنی لازم ہے، اسی طرح ایک مسلمان کے لئے ❁ اپنے اَعْمال و اَفْعال کے لحاظ سے تمام اُمّتوں میں سب سے اعلیٰ، سب سے اَفْضَل، سب سے بہتر ہونا لازِم و ضروری ہے ❁ عبادات و معاملات ہوں ❁ یا اَخْلاق و عادات، غرض زندگی کے ہر شعبے میں، زِندگی کے آخری لمحات تک ایک مسلمان خیر ہی خیر ہو، بَس پُوری زِندگی قرآن و سُنّت کا دامن تھامے سیدھے رستے پر چلتا جائے تاکہ دوسری قومیں مسلمان کو دیکھ کر یہ پُکار اُٹھیں کہ (1)

یہی وہ ہیں کہ جن کے واسطے خَتْمُ الرُّسُل آئے   انہی پر ختم ہے خَیْرُ الْاُمَمْ کی جلوہ سامانی

وضاحت: یہی وہ خوش نصیب اُمَّت ہے، جن کی ہدایت کے لئے اللہ پاک نے اپنے سب سے محبوب نبی، خاتَمُ النَّبِیّٖن کو بھیجا، اسی اُمَّت کو خَیْرُ الْاُمَمْ کا لقب دیا گیا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک مسلمان کی اَوَّلین ذِمَّہ داری کہ مسلمان ہمیشہ خَیْرُ الْاُمَمْ یعنی بہترین اُمَّت بن کر رہے۔ یقیناً جو بہتر ہوتا ہے، وہ آئیڈیل (**Ideal**) بھی ہوتا ہے اور جو آئیڈیل ہوتا ہے، وہ دوسروں کی نقل نہیں کرتا، دوسرے اُس کے پیچھے چلتے ہیں، لہٰذا ہونا یہ چاہئے کہ مسلمان ایسا بَن کر رہے کہ ❁ دوسری قومیں اس کی پیروی کریں ❁ مسلمان کے اَخلاق ایسے اعلیٰ ہوں کہ دِیگر قومیں مسلمانوں سے اَخلاق

---

(1)... عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ: 99 بتغیر قلیل۔

سیکھیں ❁ مسلمان کا کردار ایسا اعلیٰ ہو کہ دوسری قومیں کردار کی بہتری کے لئے اس کی صحبت اپنائیں ❁ ایک مسلمان کی عادات ❁ اس کے اَفْعال ❁ اس کی گفتار ❁ طور طریقے ❁ چال چلن ایسا بہتر ہو کہ اسے آئیڈیل بنایا جائے، اس کی پیروی کی جائے، دوسری قومیں اس کے کردار (*Character*)، اَخْلاق و عادات پر رشک کریں اور اسے دیکھ کر جینا سیکھیں۔

مگر افسوس! آج حالات اُلٹ ہیں، خَیْرُ الْاُمَمْ (بہترین اُمَّت) ہم ہیں، ہونا تو یہ تھا کہ ہم دوسروں کیلئے آئیڈیل بنتے، ہم نے دوسری قوموں کو اپنا آئیڈیل بنالیا، ہونا تو یہ تھا کہ قومیں ہماری نقل کرتیں مگر ہم نَقَّال بن گئے، ہم دوسروں کی نقل کرنے لگے ❁ چال ڈَھال میں غیر مسلموں کی نقل ❁ تعلیم (*Education*) میں غیر مسلموں کی نقل ❁ اُصُول و قوانین میں غیر مسلموں کی نقل ❁ حتّٰی کہ جوتے کپڑے خریدنے اور کھانے پینے میں بھی غیر قوموں کی نقل کی جاتی ہے، صَدْ اَفْسوس! آج مسلمان قرآن نہیں سیکھتے، غیر مسلموں کے فلسفے سیکھ لیتے ہیں، اپنے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو نہیں دیکھتے، غیر مسلموں کے انداز اپنالیتے ہیں۔

شَور ہے ہو گئے دُنیا سے مسلماں نابُود | ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود؟
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود | یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود [1]

پیارے اسلامی بھائیو! پہلے کے نیک مسلمان ایسے ہی تھے، وہ کسی قوم کی نقل نہیں کرتے تھے، وہ اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتیں اپناتے تھے،

---

1 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگِ دار، صفحہ: 231۔

قرآنِ مجید کے بتائے ہوئے اُصولوں پر چلتے تھے، دُنیا میں اُن کی دُھوم تھی، رَبِّ کائنات نے انہیں ترقی عطا فرمائی تھی، انہیں عُرُوج بخشا گیا تھا، غیر مسلم اُن پر رشک کرتے تھے، یہاں تک کہ اُن کے اَخلاق و کردار سے متاثر ہو کر کُفّار کلمہ پڑھ لیا کرتے تھے۔

آیئے! اس کی ایک حسین جھلک پیش کرتا ہوں چنانچہ

اَخلاق دیکھ کر غیر مسلم مسلمان ہو گیا

حضرتِ مالک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک مرتبہ ایک مکان کرائے پر لیا، اُس مکان کے بالکل ساتھ ہی ایک یہودی کا مکان تھا۔ وہ یہودی بُغض و عِناد (دُشمنی) کے سبب پرنالے کے ذَرِیعے گندا پانی اور غلاظت آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر میں ڈالتا رہتا، آپ اس غلاظت کو صاف کر دیتے اور خاموش رہتے، آخِرکار ایک دن اُس یہودی نے خُود ہی آ کر کہا: جناب! میرے پرنالے سے گِرنے والی نَجاست کی وجہ سے آپ کو کوئی شکایت تو نہیں؟ حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نہایت نرمی سے فرمایا: پرنالے سے جو گندَگی گرتی ہے، اُسے دھو ڈالتا ہوں، یہودی بولا: آپ کو اتنی تکلیف کے باوُجود غُصّہ نہیں آتا؟ فرمایا آتا تو ہے مگر پی جاتا ہوں کیونکہ (پارہ 4 سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 134 میں) خدائے رحمن کا فرمانِ مَحَبَّت نشان ہے:

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:134)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ پیارا جواب سُن کر اس یہودی نے کلمہ پڑھا اور

مسلمان ہو گیا۔[1]

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی | بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اے عاشقانِ رسول! یہ تھے پہلے کے مسلمان...!! ان کے اَخلاق و کردار سے مُتاثر ہو کر کافِر کلمہ پڑھ لیا کرتے تھے اور آج ہمارا حال کیا ہے؟ ہمیں دیکھ کر کُفّار مُتاثر تو کیا ہوں گے، اُلٹا اِسْلام سے نفرت کرنے لگیں تو کچھ بعید نہیں۔

کامِل مؤمن کے چند پیارے پیارے اَخلاق

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ کاش! ہم اچھے اَخلاق والے ہو جائیں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی قسم! بندہ اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے، جو اپنے لئے پسند کرتا ہے[2] ❁ ایک حدیث شریف میں فرمایا: اس کا ایمان (کامِل) نہیں، جو امانت دار نہیں ہے[3] ❁ اس کا کوئی دِین نہیں، جو وعدے کا پابند نہیں ہے[4] ❁ ایک روایت میں فرمایا: دھوکا دینا مؤمن کے اَخلاق میں نہیں ہے[5] ❁ ایک روایت میں ہے: مؤمن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فُحش (یعنی بیہودہ) باتیں کرنے والا نہیں ہوتا[6] ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

---

1 ...تذکرۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:51۔
2 ...کنز العمال، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:36، حدیث:96۔
3 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الایمان، ما قالوا فی صفۃ الایمان، جلد:7، صفحہ:211، حدیث:2۔
4 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الایمان، باب6، جلد:7، صفحہ:223، حدیث:50۔
5 ...الجامع لابن وہب، جز:2، صفحہ:588، حدیث:487۔
6 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی اللعنۃ، صفحہ:481، حدیث:1977۔

سَلَّم ہے: جس کے شَر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو، (وہ کامِل) مؤمن نہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں کامِل مؤمن کے اَخلاق...!! ❁ کامِل مؤمن خیر خواہی کرنے والا ہوتا ہے ❁ کامِل مؤمن امانت دار ہوتا ہے ❁ کامِل مؤمن وعدے کا پابند ہوتا ہے ❁ کامِل مؤمن دھوکا نہیں دیتا ❁ کامِل مؤمن طعنے نہیں دیتا ❁ کامِل مؤمن لعنت نہیں کرتا ❁ کامِل مؤمن گندی باتیں نہیں کرتا ❁ کامِل مؤمن وہ ہوتا ہے جس کے اندر صِرف خیر ہی خیر، بھلائی ہی بھلائی ہوتی ہے۔

مؤمن کی مثال

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک روز ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم سے ایک سُوال پوچھا، فرمایا: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَاِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ، فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ یعنی درختوں میں سے ایک درخت ہے، اس کے پتّے نہیں گِرتے، اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، بتاؤ وہ کونسا درخت ہے؟ اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سوچنے لگے (کہ وہ کونسا ایسا درخت ہو سکتا ہے جس کے پتّے بھی نہیں گِرتے اور اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، کوئی کچھ سوچ رہا تھا، کوئی کچھ سوچ رہا تھا)۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: میرے ذِہن میں اس سوال کا جواب آ گیا (مگر میں چھوٹا بچہ تھا، مجھ سے بڑی عمر کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم موجود تھے ان کی) حیا کی وجہ سے میں نے جواب نہ دیا، بالآخر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی فرمایا: هِيَ النَّخْلَةُ یعنی یہ کھجور کا

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ...الخ، صفحہ: 1500، حدیث: 6016۔

درخت ہے۔[1]

عُلَما فرماتے ہیں: کھجور کا درخت سراپا خیر اور بھلائی ہے، اس کا ہر ہر جُز، ہر ہر حصّہ نفع بخش، فائدے مند ہے (مثلاً ❁ کھجور کے پتّوں سے چٹائیاں بنتی ہیں، اِن سے رَسّی بھی بنائی جاتی ہے، پہلے دَور میں کھجور کے پتوں سے روٹی رکھنے کے لئے چھابے بھی بنائے جاتے تھے اور اب بھی بعض علاقوں میں یہ رواج ہے ❁ اسی طرح کھجور کی چھال آگ جلانے کے بھی کام آتی ہے، پہلے دور میں اسے روئی کی جگہ تکیے بھرنے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا ❁ کھجور کا تنا ستُون بنانے کے کام آتا، پہلے دور میں اسے چھتوں میں گاڈر کی جگہ بھی استعمال کیا جاتا تھا ❁ اسی طرح کھجور کی گٹھلی کے بھی بہت فائدے ہیں، اسے جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے، اسے پیس کر استعمال کریں، طِبّی طَور پر بہت فائدے مند ہے ❁ باقی رہی کھجور؛ وہ تو نہایت فائدے مند پھل ہے ❁ پھلوں میں سب سے زیادہ طاقتور اور زیادہ نفع بخش پھل کھجور کو مانا جاتا ہے ❁ دمے، دِل، جگر، گردے، مثانے، پِتّے اور آنتوں کے امراض میں کھجور فائدہ مند ہے ❁ یہ بلغم نکالتی اور مُنہ کی خشکی دور کرتی ہے۔ غرض کھجور کے درخت کے فائدے ہی فائدے ہیں۔) اسی طرح بندۂ مؤمن کی بھی یہی مثال ہے، بندۂ مؤمن بھی صِرْف و صِرْف نفع بخش ہوتا ہے، اس کا نقصان کوئی نہیں ہوتا۔ یہ بَس دوسروں کو فائدے ہی پہنچاتا ہے۔[2]

مدینہ شریف کا ایک خوبصُورت واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک مؤمن کی شان ہے، بندۂ مؤمن سراپا خیر ہوتا ہے۔ پہلے

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب قول المحدث...الخ، صفحہ:88، حدیث:61۔

2 ...عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول المحدث...الخ، جلد:2، صفحہ:20، زیر حدیث:61 بتصرف۔

کے مسلمانوں میں ایک دوسرے کی خیر خواہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: کسی نے حضرت سیّدی قطبِ مدینہ مولانا ضیاءالدِّین مدنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں عرض کیا: یاسیّدی! پہلے کے (غالِباً ترکوں کے دَور کے) اہلِ مدینہ کو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیسا پایا؟ فرمایا: ایک مالدار حاجی صاحب غریبوں میں کپڑا تقسیم کرنے کی نیّت سے خریداری کیلئے ایک کپڑا بیچنے والے کی دُکان پر پہنچے اور مطلوبہ کپڑا کافی مقدار میں طلَب کیا۔ دُکان دار نے کہا: میں آرڈر پورا تو کر سکتا ہوں مگر میری دَرخواست ہے کہ آپ سامنے والی دُکان سے خرید لیجئے کیونکہ الحمد للہ! آج میری اچھی بکری ہوگئی ہے، اُس بے چارے پڑوسی دُکان دار کی آمدن کچھ کم ہوئی ہے۔ حضرت سیّدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: پہلے کے اہلِ مدینہ ایسے تھے۔ [1]

دِل سے دُنیا کی اُلفت نکالو! اس تباہی سے مولیٰ بچا لو
مجھ کو دیوانہ اپنا بنا لو، یا نبی تاجدارِ مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): کامِل مؤمن خوفِ خدا والا ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی نشانیوں میں ایک اَہم نشانی خوفِ خُدا بھی ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پارہ: 18، اَلْمُؤْمِنُوْن: 57)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ جو اپنے رب کے ڈر سے خوفزدہ ہیں۔

1 …بُرے خاتمے کے اسباب، صفحہ: 14-15۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: یعنی ایمان والوں کا ایک وَصف یہ ہے کہ وہ اپنے رَبّ کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ (1)

امام حسن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کا خوفِ خُدا

امام حسن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ جو بہت بڑے اللہ پاک کے وَلی اور کامِل ایمان والے ہیں۔ علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ آپ کے متعلق لکھتے ہیں: ❁ امام حَسَن بَصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ جب تشریف لاتے تو یُوں لگتا جیسے کسی قریبی دوست کی تدفین سے واپس آئے ہیں ❁ ایسے رہتے جیسے آگ آپ کے سَر پر لٹک رہی ہے ❁ ایسے بیٹھتے جیسے کوئی قیدی ہے اور ابھی اس کی گردن ماری جائے گی ❁ صبح اس حال میں کرتے کہ جیسے ابھی قیامت کی ہولناکیوں سے گزر کر آئے ہیں ❁ ایک مرتبہ کسی نے آپ سے حال پوچھا تو فرمایا: بیچ سمندر میں جس کی کشتی ٹوٹ جائے، وہ بھی مجھ سے بہتر حالت میں ہو گا۔ پوچھا: ایسا کیوں؟ فرمایا: میں گنہگار بندہ ہوں اور جو کچھ نیکیاں کر پایا ہوں، وہ قبول ہوئیں، یا میرے منہ پر مار دی جائیں گی، میں نہیں جانتا۔ (2)

بہیں آنکھیں حِسابِ جُرْم میں | اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی! جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے | چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجے کا ساتھ ہو
یا الٰہی! رنگ لائیں جب مری بے باکیاں | اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو (3)

1 ... صراط الجنان، پارہ: 18، المؤمنون، زیرِ آیت: 57، جلد: 6، صفحہ: 536 بتصرف۔
2 ... آدابُ الحسن البصری، صفحہ: 25-26-27، ملتقطاً۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 133۔

وضاحت: یا اللہ پاک !روزِ محشر جب میری نافرمانیوں کا حِساب مجھے خوفزدہ کرے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوں۔اے کاش!اس وقت وَالضُّحیٰ کے چہرے والے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مسکراتے ہونٹوں کی دعا کا ساتھ مل جائے۔یا اللہ پاک!جب قیامت قائم ہو حساب وکتاب کا خوف رُلائے۔کاش!اُس وَقت غمِ امت میں اشک بہانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت نصیب ہو۔یا اللہ پاک!جب میری بے باکیوں اور بے حیائیوں کا پردہ کُھلے،اس وقت نیچی نگاہیں رکھنے والے،حیا والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حیا کا فیضان نصیب ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی کامِل ایمان کی نشانی ہے، جس کا ایمان جتنا مضبوط ہوتا ہے،اس پر اتنا ہی خوفِ خُدا کا غلبہ رہتا ہے۔کاش!ہمیں بھی خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو جائے۔ ہمارے اندر **خوفِ خُدا** پیدا کیسے ہو گا؟ ❁ اس کے لئے قرآنِ کریم کی تِلاوت کا معمول بنایا جائے، بالخصوص وہ آیات جن میں اللہ پاک کے عذاب کا، جہنّم کا، قیامت کا ذِکر ہے، اُن آیات کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر ذِہن میں بٹھا کر خوب تَوَجُّہ سے بار بار اُن آیات کی تلاوت کی جائے ❁ احادیث میں **خوفِ خُدا** کا بیان ہے،ایسی احادیث پڑھی جائیں ❁ **خوفِ خُدا** پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے ❁ **خوفِ خُدا** رکھنے والے بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھی جائے ❁ جدول بنا کر روزانہ یا کم از کم ہفتے میں ایک بار قبرستان حاضِری دی جائے،وہاں فاتحہ شریف بھی پڑھی جائے ساتھ ہی ساتھ اس بات پر غور بھی کیا جائے کہ عنقریب میں نے بھی قبر میں آنا ہے،اس وقت میری بے بسی کا عالَم کیا ہو گا؟ پھر قبر کے مُعاملات پر غور بھی کیا جائے ❁ دِل میں **خوفِ خُدا** پیدا کرنے اور بڑھانے کے لئے ایک اور

مدنی پھول جو امام غزالی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کی تعلیمات سے حاصِل ہوتا ہے وہ یہ کہ ابتداءً **خوفِ خُدا** محض ایک خیال کی طرح ہوتا ہے، دِل میں آیا اور ختم ہو گیا، کبھی اچانک قبر کا خیال آ گیا، کبھی روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا خیال آ گیا، کبھی جہنّم کا خیال آ گیا، یہ خیال بس چند سیکنڈ کا ہوتا ہے اور یہ خیالات **خوفِ خُدا** کے متعلق پڑھتے رہنے سے، **خوفِ خُدا** کے متعلق بیانات وغیرہ سنتے رہنے سے حاصِل ہوتے ہیں، پھر جب یہ خیال دِل میں آنے لگ جائیں تو پھر ضروری ہے کہ اِن خیالات کو دِل میں پختہ کیا جائے، مثلاً روزانہ رات کو تنہائی میں بیٹھ کر قبر و آخرت کا تصور کیا جائے، بار بار قبرستان حاضِری دی جائے یُوں بار بار **خوفِ خُدا** والے خیالات کا تصور جماتے رہنے سے اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ الۡکَرِیۡم! آہستہ آہستہ یہ خیالات دِل میں پختہ ہو جائیں گے۔

ربّ! میں ترے خوف سے روتا رہوں ہر دم | دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا بنا دے (1)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! با اخلاق مومن بنئے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **فجر کے لئے جگانا** بھی ہے

نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ

(1)... وسائلِ بخشش، صفحہ: 119۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

- آپ بھی یہ سُنَّت اپنایئے! نمازِ فجر کے لئے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی، ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہم نے سردیوں میں نمازِ فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو اتنے نمازی بڑھے کہ صحنِ مسجد میں شامیانے لگانے پڑ گئے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کیلئے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کیلئے جگایا کروں گا۔ آیئے آپ کی ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار آپ کو سناتا ہوں۔

---

1 ...ابو داؤد، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔

2 ...مشکاۃ المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔

3 ...تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوتِ اِسْلامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم فجر کے لئے جگانے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نَماز مَسْجِد میں باجَماعَت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کیلئے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (**Modern**) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ الحمد للہ! اِس ماڈرن (**Modern**) نوجوان کے والِد نے مُتأثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کے لئے زمین دے دی۔

شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقینا مقدر کا وہ ہے سکندر | جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن (Naat Collection) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسْمارٹ فون (**Smartphone**) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: *Naat Collection* (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مولانا جمیل رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیھم اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جا سکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ❁ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کر کے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو **مائی کلیکشن** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کر کے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاون لوڈ کریں اور دروسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتہمُ العَالِیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات کے وقت مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتہمُ الْعَالِیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امیر اہلسنت کی سفر مدینہ 1980 سے واپسی** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شیئر

(Share) کیجئے! مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی حیات مُبارَکہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وافر حصّہ حاصل تھا۔ مکتبۃ المدینہ نے آپ کی حیاتِ مُبارَکہ پر 2 جلدوں میں ایک کتاب بنام: **فیضان فاروق اعظم** شائع کی ہے۔ تمام اسلامی بھائی اس کتاب کی **جلد اوّل 1300 روپے** اور **جلد دوم 590 روپے** میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

انگوٹھی کے بارے میں سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرد کو سونے (Gold) کی انگوٹھی (Ring) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا،

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ: الاِیمان، باب: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بِلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر اپنے لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❁ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❁ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❁ عیدین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❁ مرد کو چاہیے، انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❁ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ [1]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:57-58 ملتقطاً۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا
چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو

گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم
لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔